اس دور میں جبکہ زندگی کے ہر شعبہ میں غیر اسلامی تصورات سرایت کر رہے ہیں اور ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ بغیر سوچے سمجھے ان سے متاثر بلکہ مسحور ہو رہا ہے، امت مرحومہ کی اس سے بڑی اور کوئی خدمت نہیں ہو سکتی کہ اسلامی فکر و نظر کو زیادہ سے زیادہ اصلی رنگ میں پیش کیا جائے، تاکہ اوہام اور ظنون کی وادیوں میں بھٹکنے والے، اپنے اور غیر، سب کے سب ہر مشکل کا صحیح حل پا سکیں۔ رسالہ اپنے مقصد میں پوری طرح کامیاب نظر آتا ہے۔ یہ اسکا پہلا نمبر ہے، جسکے مضامین نہایت مفید اور بلند پایہ ہیں۔ خصوصاً "دین فطرت"، "نظریۂ قومیت کتاب و سنت کی روشنی میں"، اور "کانگرس، لیگ اور مسلمان" کے عنوان سے جو سنجیدہ اور تحقیقی مقالے لکھے گئے ہیں۔ بہت خوب ہیں۔ آخر میں "رفتار زمانہ" کے تحت سیاسیات عالم پر ایک مجمل لیکن پر مغز تبصرہ ہے۔

طلوع اسلام کے دور اول کا بھی ہم نے صمیم قلب کے ساتھ خیر مقدم کیا تھا، اور اب دور ثانی کا بھی اسی طرح خیر مقدم کرتے ہیں، بلکہ اس کی حیاتِ نو ہمارے لیے پہلے سے بھی کچھ زیادہ موجب مسرت ہے، اس لیے کہ اب وہ ہم کو ایک ایسا رفیق سفر نظر آتا ہے جو ٹھیک اسی نصب العین کی طرف چل رہا ہے جسکی طرف ہم گامزن ہیں۔ جاہلیتِ جدیدہ کے مقابلہ میں فکرِ اسلامی کی تبلیغ کرنے والے آج اس قدر کمیاب ہیں کہ جب تاریکی میں سے کوئی مجاہد نمودار ہوتا ہے تو ہمیں اتنی ہی خوشی ہوتی ہے جتنی کسی کال کے مارے ہوئے کسان کو آسمان پر لکۂ ابر دیکھ کر ہوا کرتی ہے۔

سالنامہ پیام تعلیم | مرتبہ محمد حسین خاں صاحب ندوی جامعی، ضخامت ۱۲۸ صفحات، ملنے کا پتہ:۔ جامعہ ملیہ، قرول باغ - دہلی - پیام تعلیم کی عمر بیس سال کی ہو چکی ہے۔ اس عرصہ میں اس نے بچوں کی دماغی تربیت اور تعلیمی ترقی میں جو نمایاں اور مؤثر خدمات انجام